سوال

جب کسی عورت کا دودھ پیئے توکیا اس عورت کا بیٹا دودھ پینے والے کی بیٹی کے لیے محرم بن جائیگا ؟

جواب

لحمدللہ.

ا پانچ یا اس سے زائد بار پانچ رضعات دو برس کی عمر میں دودھ پیا ہو تو وہ اپنی بہن کا رضاعی بیٹا بن جائیگا ، اور بہن کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی بن جائیں گے ، اور اس شخص کی اولاد کے چچا اور پھوپھی بن جائینگے ، اس طرح ان کے مابین حرمت ثابت ہو جائیگی.

ی کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالی کا درج ذیل فرمان ہے :

{ تم پر حرام کردی گئی ہیں تمہاری مائیں ، اور تمہاری بیٹیاں ، اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری رضاعی مائیں اور تمہاری رضاعی بہنیں } النساء (23).

ں لیے بھائی کی بیٹی نسب سے بھی حرام ہے اور رضاعت میں حرام ہوگی کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" رضاعت سے بھی وہی حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے "

بر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1447).

س طرح رضاعت میں بھی بھائی کی بیٹی حرام ہوگی.

مقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

، سے حرمت ثابت ہوگی جو دو برس کی عمر میں ہو اور پانچ رضاعت یعنی پانچ بار یا اس سے زائد ہو ، اس لیے اگر ان کی رضاعت اس شرط کے مطابق ہو تو وہ آپس میں رضاعی بھائی ہونگے ، اور ان میں سے ہر ایک کی اولاد رضاعی بھائی کی اولاد کہلائیگی .... اس لیے دونوں میں سے بھی کسی ایک کے لیے دوسرے

ء (116 / 21).

یخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

یں نے اپنے ماموں کے ساتھ اپنی نانی جان کا دودھ پیا ہے توکیا ماموں کی بیٹیاں مجھ سے پردہ کریں گی ، یہ علم میں رہے کہ میں نے پانچ رضعات یعنی پانچ بار سے زائد دودھ پیا ہے ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

پ نے اپنی نانی کا پانچ رضعات اور پانچ بار سے دودھ پیا ہے تو آپ اس رضاعی بیٹا ہیں ، اور اس کی اولاد آپ کے رضاعی بہن بھائی بن جائیں گے ، جب وہ آپ کے رضاعی بھائی بن گئے تو آپ ان سب کی بیٹیوں کے رضاعی چچا بن گئے اس بنا پر آپ کی بیٹیوں کے لیے آپ کے سب ماموؤں کے سامنے

ح (8 / 40).

ں بنا پر آپ کی بیوی کے لیے اس عورت کے بیٹوں کے سامنے چہرہ اور اپنے بال ننگے کرنے اور ان سے مصافحہ کرنا جائز ہے ؛ کیونکہ وہ ان کے رضاعی چچا ہیں.

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

147971